سوال

(520) ٹیلی فون کے استعمال کے لیے کارڈز وغیرہ کو مہنگے دام بیچنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹیلی فون کرنے کے لیے یہاں سکے اور کارڈ استعمال ہوتے ہیں حکومتی اداروں سے سکے اور کارڈ پورے پورے پیسوں سے دستیاب ہوتے ہیں جبکہ عمومی دوکاندار دس ریال کے نوسکے اور ایک سو دس ریال کا سو ریال والا کارڈ دیتے ہیں نو سکوں کا معاملہ تو واضح ہے کہ سود ہے آیا کارڈ جو سو میں ملتا ہے اور اس سے سو ریال کا ہی فون ہوتا ہے ایک سو دس کا لینا سود ہو گا جبکہ وہ عین ریال (ورقی) نہیں نہ ہی سکے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سو ریال والے بطاقۃ فون کو ایک سو دس ریال میں خریدنے کا حکم وہی ہے جو نو سکوں کو دس ریال میں خریدنے کا حکم ہے مقصد ہے کہ دونوں سود ہی کی صورتیں ہیں دلیل حکومتی اداروں کا سو ریال والے بطاقۃ کو سو ریال ہی میں دینا ہے بچنے کی تدبیر یہ ہے کہ حکومتی اداروں ہی سے خریدیں نجی اداروں اور دکانداروں سے نہ خریدیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خرید وفروخت کے مسائل ج1ص 358

محدث فتویٰ